

۱۴۰۸/۶/۲۰ آنچه در این مقاله ذکر شده است

॥੩॥

وَمِنْ أَنْتَ مَنْ يُحْكِمُ الْأَيْمَانَ

|| ፳፻፲፭ ዓ.ም. ቅዱስ ገብረ የመስቀል ነው ||

جَلَّ ذِي الْكُفُورِ وَالْمُنْكَرِ وَالْمُنْجَرِ

四

፩፻፲፭

ପ୍ରକାଶକ ମେଳିତିକା

VAK/6001

३८५

جیلگیری کی تحریک

Digitized by Google

፳፻፲፭ ዓ.ም. በ፲፻፲፭ ዓ.ም. ተስፋይ እንደሆነ ስርዓት የሚከተሉ የፌዴራል የፌዴራል የፌዴራል

କେବଳ ଏହାର ପାଇଁ ଯାଇଲୁ ନାହିଁ ।

١- الصلاحيه الجزايريه رقم (٢٠٠٨/١٠٦٦٩) بالقرار الصادر بتاريخ ٢٠٠٨/٩/٢٥

٢- الدعسوی الاستئنافية الجزائريه رقم (٢٠٠٩/٨٤) والصدر فيها القرار بتاريخ ٢٠٠٩/١٧

وقد اكتسب الحكم الدرجة القطعية ولم يسبق لمحكمة التمييز التصديق فيه ونظره لما شابه من عيب مخالفة القانون .

حيث تقدم رئيس التبایة العاملة بهذا الطلب إلى محكمة استئناف المادة (٣٩١) من قانون أصول المحاكمات الجزائرية .

وقد استند وزير العدل في طلبه إلى :-

١- أخطاء محكمة استئناف جزء إربد بقرارها برد الاستئناف شكلاً بحجة أن المستدعى (المشتكي عليه) لم يقدم مدعراً مشروعة تبرر غيابه عن جلسة المحاكمة بتاريخ ٢٠٠٨/٩/٢٥ أمام محكمة الدرجة الأولى وجده الخطأ في ذلك أن المستدعى (المشتكي عليه) كان نذير مركز الإصلاح والتأهيل * الموقر * وهذا ثابت من الشهادة الصادرة عن مدير مركز الإصلاح والتأهيل رقم (٦/٥/١٥) تاريخ ٢٠٠٩/١١/١٥ لأن المشتكى عليه جرى توقيفه خلال الفترة من ٤/٨/٢٠٠٨ ولغاية المحاكمة الواقع في ٢٠٠٨/٩/٢٥ مما يشكل مدعراً مشروعة تبرر غياب المشتكى عليه عن جلسات المحاكمة وبذاته يكون قرار محكمة الصلاح بإجراء محاكمه المستدعى عليه غالباً وتأييد محكمة الاستئناف لها مختلف للقانون مما يستدعي

الفصل الأول.

وحيث نجد أن وزير العدل يشير إلى كتاب مركز الإصلاح والتأهيل بأن المشتكى عليه كان بتاريخ ٢٠٠٨/٩/٢٥ نذير مركز الإصلاح والتأهيل ويরفق هذا الكتاب مع الطلب وحيث أن هذا الكتاب غير مرافق مع الطلب وبالتالي فإن المدعى

اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے ۔ اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

کوئی نہیں ۔

اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے ۔ اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے تو اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے تو اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے تو اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

کوئی نہیں ۔

کوئی نہیں ۔

اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے تو اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

کوئی نہیں ۔

اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے تو اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

کوئی نہیں ۔

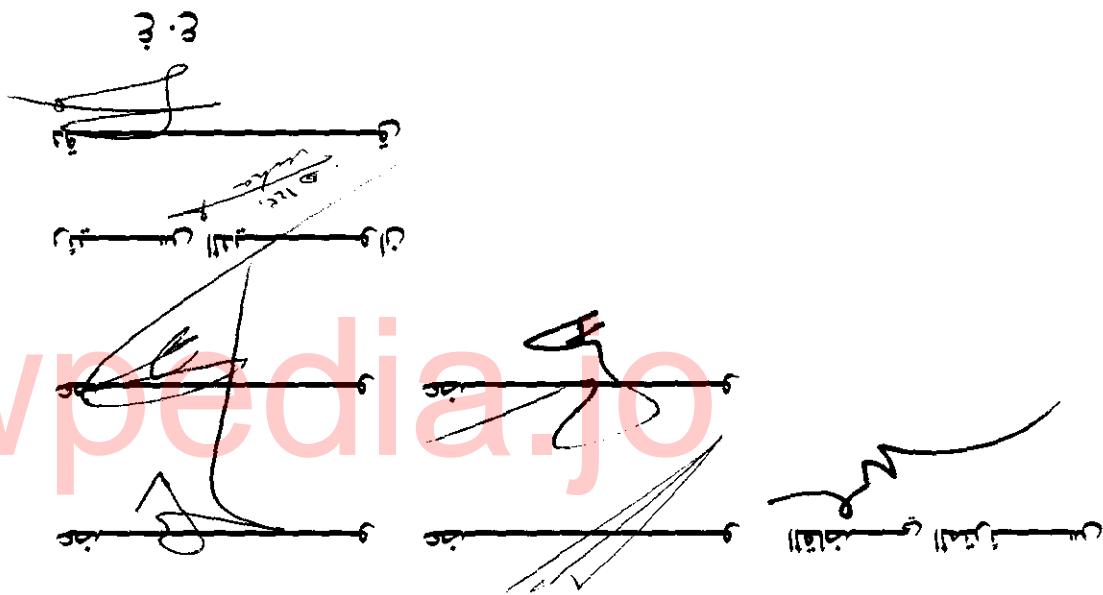
اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے تو اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

کوئی نہیں ۔

اے ॥ ڈیکھ کر جو اپنے بھائی کے لئے ۱۰۰ روپیہ ملے تو اسی کا جو اپنے بھائی کے لئے ۵۰ روپیہ ملے تو اسی کے لئے بھائی کو ۱۰۰ روپیہ کا چارہ کا سامان ملے ۔

کوئی نہیں ۔

کوئی نہیں ۔



الله أعلم بالحقائق ٧١٠٦٢٣١٣ - تاريخ ٢٠١٤/٦/٦.

بيانات ملخصة لبيانات المدعى عليه

بيانات ملخصة لبيانات المدعى عليه

بيانات

بيانات ملخصة لبيانات المدعى عليه